جب جہنّم لائی جائے گی

12-Nov -2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان





12 نومبر، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 01 جمادی الاُخریٰ، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

جب جہنّم لائی جائے گی

(جہنّم کا تعارف، میدانِ مَحْشَر لائے جانے اور جہنّم سے چھٹکارا دلانے والے اعمال کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...جہنّم کیا ہے...؟ کیسی ہے؟ صفحہ: 05
- ...جہنّم کی چنگھاڑیں صفحہ: 08
- ...جہنّم کا عذاب سخت ہے صفحہ: 11
- ...جہنّم سے چھٹکارا دِلانے والے اعمال صفحہ: 14

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً، کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ: بَرَاءَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ، وَبَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ، وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاءِ

ترجمہ: جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود پاک پڑھا، اللہ پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن اسے شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو | محبّو! پاؤ گے جنت میں گھر درود پڑھو!
بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے محسن پر | سدا سلام کہو عمر بھر درود پڑھو![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ... معجم صغیر، صفحہ: 625، حدیث: 899۔
2 ... نورِ ایمان، صفحہ: 56 و 57 ملتقطاً۔
3 ... بخاری، کِتَابُ بَدْءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عَمَل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب جہنّم لائی جائے گی

صحابیٔ رسول حضرت اَبُو سعید خُدْری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، ایک مرتبہ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہم الرّضوان بھی حاضِر تھے۔ اتنے میں آپ پر وَحی نازِل ہونے کی حالَت طارِی ہوئی۔ (صحابۂ کرام علیہم الرّضوان اَدَب سے محوِ اِنتظار ہو گئے کہ اب کون سی نئی آیات اُتر رہی ہیں)۔ جیسے ہی وَحی پُوری ہوئی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رنگ مبارَک تبدیل ہو گیا، شِدَّتِ غَم کے آثار چہرۂ پاک پر نظر آنے لگے۔

یہ حالت مبارَک دیکھ کر صحابۂ کرام علیہم الرّضوان پریشان ہو گئے۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیا مُعَاملہ ہے، فرمایا: جبرائیل امین علیہ السّلام میرے پاس کچھ آیات لے کر آئے ہیں، اللہ پاک نے فرمایا:

وَ جِایْٓءَ یَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَۙ یَوْمَىٕذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ (پارہ:30، سورۂ فجر:23)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اس دن جہنّم لائی جائے گی، اس دن آدمی سوچے گا اور اب اس کے لیے سوچنے کا وقت کہاں؟

مولیٰ علی شیر خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! جہنّم قیامت کے میدان میں کیسے لائی جائے گی؟ فرمایا: جہنّم کو 70 ہزار لگامیں ڈالی جائیں گی اور ہر لگام کو 70 ہزار فرشتے کھینچتے ہوں گے۔ اگر فِرشتے اُن لگاموں کو چھوڑ دیں تو جہنّم تمام اَہْلِ محشر کو جلاڈالے گی۔

روایت میں ہے: اس وقت جب جہنّم لائی جائے گی تو وہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کی خِدْمتِ باسعادت میں عرض کرے گی:

مَالِیْ وَلَكَ یَا مُحَمَّدُ! اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَكَ عَلَیَّ

ترجمہ: اے مُحَمَّد صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم! آپ کا مجھ سے کیا تعلّق...!! بیشک اللہ پاک نے آپ کا جسم مقدّس مجھ پر حرام فرمادیا ہے۔

بس اُس وقت سے میدانِ محشر کی حالت یہ ہوگی کہ سب نفسی نفسی (مجھے اپنی فکر ہے، مجھے اپنی فکر ہے) پُکارتے ہوں گے اور مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم اُمَّتی اُمَّتی فرمارہے ہوں گے۔[1]

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا
ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے
کوئی اَسیرِ غم اُن کو پکارتا ہو گا

کوئی کہے گا دُہائی ہے یارسول اللہ!
تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا

کسی کو لے کے چلیں گے فِرشتے سُوئے جحیم
وہ اُن کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا

کہیں گے اَور نبی اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ
مِرے حُضُور کے لَب پر اَنَا لَهَا ہو گا

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:30، سورۂ فَجر، زیرِ آیت:23، جلد:10، جزء:20، صفحہ:33۔

میں اُن کے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے | حسنؔ فقیر کا جنّت میں بترا ہو گا[1]

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

جہنّم کیا ہے...؟ کیسی ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! جہنّم جسے دوزخ بھی کہتے ہیں، اِس کا تصوُّر ہی تڑپا دینے والا ہے ❁. یہ آگ ہے، جس کے شرارے بڑے بڑے زَرد اُونٹوں کی طرح بہت اُونچے اُونچے اُڑتے ہیں ❁. اُس کی آگ ایسی سخت ہے جو پتھر تک کو پگھلا ڈالتی ہے ❁. اِس دُنیا کی آگ جہنّم کی آگ کا 70 واں حصّہ ہے۔[2] ❁. جہنّم کی آگ ایسی سخت تَرِین ہے کہ اگر سُوئی کے ناکے کے برابر کھول دی جائے تو سب زمین والے اُس کی گرمی سے موت کے گھاٹ اُتر جائیں ❁. اگر جہنمی زنجیر کا ایک کڑا زمین کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو پگھل کر زمین کے اندر دھنس جائیں۔[3] ❁. جہنم میں مختلف وادیاں ہیں اور طبقات (یعنی درجے) ہیں ❁. یہاں لوہے کے ایسے ہتھوڑے ہیں کہ اگر اُن میں سے ایک ہتھوڑا زمین پر رکھ دیا جائے تو تمام انسان اور جنّات مل کر بھی اس ایک ہی ہتھوڑے کو اُٹھا نہ سکیں،[4] ایسے وزنی تَرِین ہتھوڑوں سے فرشتے جہنمیوں کو ماریں گے ❁. یہاں خچروں جیسے بڑے بڑے بچھو ❁. ایسے زہریلے ترین سانپ کہ ایک مرتبہ کاٹ لیں تو 40 سال تک تکلیف نہ جائے۔[5] ❁. جہنمیوں کو سخت کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا، جونہی منہ کے قریب لائیں گے تو

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 51-54 ملتقطاً۔
2 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفۃ النار وانھا مخلوقۃ، صفحہ: 835، حدیث: 3265۔
3 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب صفۃ النار، جلد: 6، صفحہ: 433، حدیث: 157 ملتقطاً۔
4 ...مسند امام احمد، مسند ابی سعید خدری، جلد: 5، صفحہ: 76، حدیث: 11537۔
5 ...مسند امام احمد، مسند الشامیین، جلد: 7، صفحہ: 296، حدیث: 18184 ملتقطاً۔

چہرے کی جلد جھڑ کر اس میں گر جائے گی۔[1]

جہنّم کہاں ہے...؟

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: جنّت ساتویں آسمان پر ہے جبکہ جہنّم ساتویں زمین کے نیچے ہے۔[2]

جہنّم کے میدانِ محشر میں آنے کا ہولناک منظر

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہولناک ترین مقام جسے جہنّم کہتے ہیں، آہ! جب مَحْشَر کے میدان میں لائی جائے گی، تب عجیب ہی کُہرام مچا ہوا ہو گا۔ اَوّل تو دیکھیے! میدانِ مَحْشَر خُود ہی اِنتہائی گھبراہٹ سے بھرپُور ہے، آہ! وہ وقت جب صُور (ایک آواز نکالنے کا آلہ ہے جس) میں پُھونکا (یعنی پھونک ماری) جائے گا ❁. سبھی جو قبروں میں ہوں گے ❁. جن کی خاک جَلا کر ہوا میں اُڑا دی گئی ہو گی یا ❁. پانی میں بہا دی گئی ہو گی ❁. جنہیں جانور کھا چکے ہوں گے ❁. جو سمندر میں گِر کر مَرے ہوں گے اور مچھلیوں کی خُوراک بن چکے ہوں گے، غرض؛ جو جہاں جہاں ہو گا، سب ایک ہی پُکار پر پھر سے زندہ ہو جائیں گے ❁. زمین تانبے کی بنا دی جائے گی ❁. آسمان لپیٹ دیا جائے گا ❁. سُورج ایک میل کے فاصلے پر کر دیا جائے گا ❁. آگ برس رہی ہو گی ❁. لوگ ننگے پاؤں تپتی دہکتی ہوئی زمین پر کھڑے ہوں گے ❁. سامنا قہر کا ہو گا ❁. وقت حساب کا ہو گا، گھبراہٹیں دِل دہلا رہی ہوں گی ❁. پریشانی سے دِماغ بے خُود ہوئے پڑے ہوں گے ❁. دِل مچل ہی رہے ہوں گے کہ نہ جانے اب ہمارے مُتَعَلِّق کیا فیصلہ کیا جاتا ہے، اتنے میں جہنّم کو لے آنے کا حکم دے دیا جائے گا...!!

---

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ جہنم، باب ماجاء فی صفۃ شراب اہل النار، صفحہ: 608، حدیث: 2581۔
2 ...صفۃ الجنۃ لابی نعیم، ذکر مکان الجنۃ و قرارہ، جلد: 1، صفحہ: 153، رقم: 132 ملتقطاً۔

آہ! صِرْف ایک تَصَوُّر بندھوانے کے لیے عرض کر رہا ہوں؛ کبھی بچپن میں ایسا ہوا ہو، ہم سے کوئی بڑی غلطی ہو گئی ہو، والِد صاحِب بُلا لیں، پُوچھ رہے ہوں کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ اُس وقت دِل مچل رہا ہوتا ہے، اب اَبُّو جان نہ جانے کیا سزا دیں گے، اتنے میں ایک موٹا سا ڈنڈا لایا جائے، اَبُّو جان کے ہاتھ میں تھما دیا جائے، سوچئے! بچے کے دِل پر اُس وقت کیا گزرے گی، اگرچہ اَبُّو جان اُس ڈنڈے سے پٹائی نہ بھی کریں مگر بچہ بطور مُجْرِم کھڑا ہے، اُس وقت یہ ڈنڈا صِرْف آنے ہی کا جو وقت ہے، یہ کتنا تکلیف دِہ ہوتا ہے۔

اسی سے ذرا تَصَوُّر باندھیے! ہم میدانِ مَحْشَر میں کھڑے ہیں، ابھی حساب لیا جائے گا، اتنے میں حکم ہوا: جہنّم لائی جائے۔

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: مَخْلُوق سے پہلا حساب تو یہی ہو گا کہ میدانِ مَحْشَر میں جہنّم لے آنا کا حکم جاری کر دیا جائے گا۔ حضرت جبرائیل امین علیہ السّلام داروغۂ جہنّم حضرت مالِک علیہ السّلام سے فرمائیں گے: اے مالِک! اللہ پاک کا حکم ہے، جہنّم کو لے آیئے!

اب جہنّم جس میں بڑے بڑے پہاڑ بھی ہیں، بڑی بڑی وادیاں بھی ہیں، ہمارے ہاں سڑکوں پر بلڈوزر چلتے ہیں نا، جب بلڈوزر چلتا ہے تو زمین دہلتی ہے، ٹرین جب سپیڈ سے گزرے تو لگتا ہے گویا زلزلہ آ گیا، آپ سوچئے! جب اتنی بڑی جہنّم کو میدانِ مَحْشَر میں لایا جائے گا، زمین کس حد تک لرز رہی ہو گی۔ امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اتنی بڑی جہنّم 4 پاؤں پر کھڑی ہو گی (یعنی جیسے ہمارے ہاں گاڑیوں وغیرہ کے نیچے ٹائر لگا کر کھینچا جاتا ہے، یُونہی جہنّم کو کھینچنے کے لیے اُس کے نیچے 4 بڑے بڑے پائے لگائے جائیں گے) ❁ ہر پایا اتنا بڑا ہو گا کہ 5 سو

سال تک تیز رفتار گھوڑا دوڑتا رہے، اُس کے پائے کو پار نہ کر پائے گا ۞. ایک پائے سے دوسرے پائے کے درمیان 5 سو سال کا رستہ ہو گا۔[1] ۞. **حدیثِ پاک میں ہے:** جہنّم کی 70 ہزار لگامیں ہوں گی، ہر ہر لگام کو 70، 70 ہزار فرشتے پکڑ کر کھینچ رہے ہوں گے۔[2] یعنی کُل 4 ارب، 90 کروڑ فرشتے کھینچتے ہوئے جہنّم کو میدانِ مَحْشَر میں لائیں گے۔

جہنّم کی چنگھاڑیں

اب جب جہنّم کھینچ کر لائی جارہی ہو گی، ابھی میدانِ مَحْشَر سے 100 سال کی دُوری پر ہو گی، اتنی دُور سے اَہْلِ مَحْشَر جہنّم کو دیکھ لیں گے۔[3] قرآنِ کریم میں ہے:

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ (پارہ:18، سورۂ فُرقان:12)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** جب وہ آگ انہیں دُور کی جگہ سے دیکھے گی تو کافِر اس کا جوش مارنا اور چنگھاڑنا سُنیں گے۔

روایت ہے: ۞. جہنّم ابھی مخلُوق سے 100 سال کی دُوری پر ہو گی، اُس میں اِتنی شَدید بھڑک پیدا ہو گی کہ جِس سے مخلُوق دہشت زَدہ ہو جائے گی ۞. پھر جب دوبارہ بھڑک پیدا ہو گی تو مُقرّب فِرشتے اور نبیِّ مرسَل بھی عاجزی کا اظہار کر رہے ہوں گے ۞. پھر جَب تیسری مَرتبہ بھڑکے گی تو لوگوں کے دِل گلے تک پہنچ جائیں گے اور عقلیں گھبرا جائیں گی۔[4]

---

1 ... سلوۃ العارفین، باب اتیان جہنم الی المحشر، جلد:2، صفحہ:312و313 ملتقطاً۔
2 ... مصنف ابن شیبہ، کتاب ذکر النار، ماذکر فیما اعد لاھل النار وشدتہ، جلد:8، صفحہ:90، حدیث:1۔
3 ... تفسیر بغوی، پارہ:18، سورۂ فُرقان، زیر آیت:12، جلد:3، صفحہ:324۔
4 ... حلیۃ الاولیاء، رقم:325، کعب الاحبار، جلد:5، صفحہ:409، رقم:7546 بتغیر قلیل۔

حضرت علّاف بن خالِد رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے: جہنّم کا ایک حصّہ دوسرے حصّے کو اپنے اندر نگل رہا ہو گا۔ جہنّم ایک ایسی چنگھاڑ مارے گی، جسے سُن کر ہر نبی، ہر صدّیق، گھٹنوں کے بَل زمین پر آجائیں گے۔ سبھی کی زبان پر ایک ہی کلمہ ہو گا: نَفْسِیْ نَفْسِیْ یعنی مولیٰ! مجھے بخش دے، مولیٰ! مجھے اَمان عطا فرما دے۔ مگر قربان جایئے! اُمّت پر مہربان آقا، مَحْبُوبِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم اُس وقت بھی اُمّتی اُمّتی (میری اُمّت، میری اُمّت) پُکار رہے ہوں گے۔[1]

وہ پاک دِل کہ نہیں جس کو اپنا اَندیشہ | ہجومِ فکر و تَرَدُّد میں گھر گیا ہو گا
ہزار جان فِدا نرم نرم پاؤں سے | پُکار سُن کے اَسیروں کی دوڑتا ہو گا[2]

مجھے بخش دے کر کرم یا اِلٰہی!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! یہ جہنّم کے میدانِ مَحْشَر میں آنے کا مَنْظَر نامہ ہے، سوچیے! آہ اُس وقت میدانِ مَحْشَر میں کس قدر کُہرام مچا ہوا ہو گا۔ ماں، باپ، بہن، بھائی، دوست، یار، کوئی کسی کی طرف تَوَجُّہ نہیں کرے گا۞. آج جب اچانک سے زلزلہ آجائے، دِیواریں ہلنے لگیں تو ماں کو اپنی فِکْر کم، اپنی اَوْلاد کی فِکْر زیادہ ہوتی ہے، ماں اپنی فِکْر کیے بغیر بچوں کی طرف لپکتی ہے، انہیں سینے سے چمٹا لیتی ہے۞. تیز آندھی چلے، بادل گرجیں، بجلی کڑکنے لگے تو مائیں اپنے چھوٹے بچوں کو سینے سے لگا کر خُوب پیار سے دبا لیتی ہیں تاکہ بچہ ڈر نہ جائے۔ آہ! یہ تو سب زَلزلوں سے بڑا زَلزلہ ہے، سب خوفوں سے بڑا خوف ہے، سب گرجوں سے بڑی گرج ہے مگر افسوس! آج ماں بھی اپنی فِکْر میں ہو گی، کسی کو کسی کا خیال نہیں

---

1 ... التذکرۃ فی احوال الموتی والقبور، باب منہ وما جاء فی شکوی... الخ، جز:2، صفحہ:362 خلاصۃً۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:53۔

آرہا ہو گا۔ سب اپنی ہی فِکْر میں مُبْتَلا ہوں گے۔ سوچئے! اس وقت ہمارا کیا حال ہو گا؟

بروزِ قِیامت ہو ایسی عنایت | رہوں پُل پہ ثابت قدم یاالٰہی!
جَلا دے نہ نارِ جہنّم کرم ہو | پیئے بادشاہِ اُمم یاالٰہی!
مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے | ہو مجھ ناتواں پر کرم یااِلٰہی!
جو ناراض تُو ہو گیا تو کہیں کا | رہوں گا نہ تیری قسم یااِلٰہی!
سدا کے لیے ہو جا راضی خُدایا | ہمیشہ ہو لطف و کرم یااِلٰہی!
گناہوں سے بھرپور نامہ ہے میرا | مجھے بخش دے کر کرم یااِلٰہی![1]

ڈرو! اس آگ سے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ جہنّم ہے...!! اِس سے ڈرنا چاہیے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ (پارہ:1، سورۂ بَقَرہ:24)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِس آیتِ کریمہ میں جہنّم کی ہولناکی کو بیان کیا گیا کہ جہنّم کی آگ ایسی خطرناک ہے کہ اُس کا اِیندھن آدمی اور پتھر ہیں، ہماری یہ دُنیا کی جو آگ ہے یہ پتھر کو گرم تو کر دیتی ہے مگر جلاتی نہیں ہے لیکن جہنّم کی آگ ایسی ہولناک ہے کہ پتھروں کو بھی جلا ڈالے گی۔[2] پھر ساتھ ہی اِس آیتِ کریمہ میں صاف صاف حکم دے دیا گیا کہ اے لوگو! جہنّم سے ڈرو! اور جہنّم میں لے جانے والے اَعْمال سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

مَغْفِرت کا ہوں تجھ سے سُوالی | پھیرنا اپنے دَر سے نہ خالی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:110 و111 بتقدم و تاخر۔
2 ...تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بَقَرہ، زیرِ آیت:24، جلد:1، صفحہ:225 ماخوذاً۔

مجھ گنہگار کی اِلتجا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
نارِ دوزخ سے مجھ کو اماں دے | مَغْفِرت کر کے باغِ جناں دے
کر دے رحمت مِری اِلتجا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[1]

جہنّم کا عذاب سخت ہے

بے شک جہنّم کوئی ایسی چیز نہیں کہ اُس سے غفلت برتی جائے، جہنّم کا عذاب انتہائی ہولناک ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ۝۵۰ (پارہ:14، سورۂ حِجْر:50)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔

ایک مقام پر اِرشاد ہوتا ہے:

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى۝۱۲۷ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:127)

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے شدید اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

--*

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنَّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یاربّ!
بُرائیوں پہ پَشیماں ہوں رَحم فرما دے | ہے تیرے قَہر پہ حاوی تِری عطا یاربّ![2]

پہاڑ زمین میں دھنس جائیں

ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، ان کا رنگ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:136 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔

بدلا ہوا تھا، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پُوچھا: جبریل! کیا بات ہے؟ میں آپ کا رنگ بدلا ہوا دیکھ رہا ہوں، حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس وقت اللہ پاک نے جہنّم کو دَہکانے کا حکم دیا ہے۔ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جبریل! مجھے جہنّم کے بارے میں بتاؤ! حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ اللہ پاک نے جہنّم کو حکم دیا تو اُس کی آگ 1 ہزار سال تک دَہکائی گئی یہاں تک کہ وہ سفید ہو گئی ❁ پھر اسے 1 ہزار سال تک دَہکایا گیا، یہاں تک کہ وہ سرخ ہو گئی ❁ پھر اسے 1 ہزار سال تک بھڑکایا گیا، یہاں تک وہ بالکل سیاہ ہو گئی، **اب جہنّم کی آگ بالکل سیاہ ہے**، نہ اُس میں چنگاری روشن ہوتی ہے، نہ اُس کا بھڑکنا ختم ہوتا ہے، نہ ہی اُس کے شعلے بجھتے ہیں۔ اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچّا نبی بنا کر بھیجا، اگر سوئی کے ناکے کے برابر بھی جہنّم کو کھول دیا جائے تو تمام اَہلِ زمین فنا ہو جائیں، اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اگر جہنّم کی زنجیروں کا ایک حلقہ دُنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر زمین میں دھنس جائیں۔[1]

خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یاربّ!
میرا نازُک بَدن جہنَّم سے | از طفیلِ رضا بچا یاربّ![2]

آہ! ہمارا کیا بنے گا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے اندازہ لگائیے کہ جہنّم کس قدر ہولناک ہے، اگر سُوئی کے ناکے کے برابر جہنّم کو کھول دیا جائے تو سب اَہلِ زمین اس کی تپش اور گرمی

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:78، حدیث:2583 ملتقطاً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:80۔

کے سبب فنا کے گھاٹ اُتر جائیں۔

اللہ! اللہ! سُوئی کا ناکا کتنا سا ہے؟ اُس میں اگر دھاگا ڈالنا ہو تو مشکل پیش آتی ہے، اتنا چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے۔ جب اتنے چھوٹے سے سُوراخ کے برابر جہنّم کو کھول دینے سے ایسی تباہی مچ سکتی ہے تو اندازہ کیجیے! وہ بدنصیب جنہیں اُس جہنّم کے اندر ڈال دیا جائے گا، آہ! جہنّم کی شعلے مارتی، بھڑکتی ہوئی آگ ان کے جسموں سے لپٹ جائے گی، جسم کو اندر تک جلا کر رکھ دے گی، آہ! جن کے سَر سے لے کر پاؤں تک جہنّم کی آگ ہی آگ ہو گی، غور تو فرمایئے! یہ ہولناک آگ ان کا کیا حال بے حال کر ڈالے گی۔

آیئے! مِل کر گنہگاروں کو بخشوانے والے آقا، جنّت دِلانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں:

میں مُجرِم ہوں جہنّم میں اگر پھینکا گیا مجھ کو
ہلاکت ہو گی ہائے! کیا کروں گا یارسولَ اللہ!
لپک کر آگ کے شعلے لپٹتے ہوں گے، بربادی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
اندھیری آگ ہو گی، روشنی بالکل نہیں ہو گی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ![1]

جہنّم سے بچنے کی بھرپُور کوشش کرو!

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (اے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 324۔

لوگو!) حُصُولِ جنّت کے لیے بھرپُور کوشش کرو اَور پُوری کوشش کے ساتھ جہنّم سے دُور بھاگو...! بے شک جنّت کا طلبگار کبھی غافِل نہیں ہوتا، بے شک جہنّم سے بھاگنے والا کبھی غفلت کی نیند نہیں سوتا، بے شک آخرت ناپسندیدہ کاموں سے بھرپُور ہے (یعنی آخرت میں کامیابی کے لیے نفسانی خواہشات کو چھوڑنا پڑتا ہے) جبکہ دُنیا لذّات اور خواہشات سے بھری ہوئی ہے، پس دُنیا کی یہ لذّتیں اور خواہشات تمہیں آخرت سے ہرگز غافِل نہ کردیں۔[1]

جہنّم سے چُھٹکارا دِلانے والے اعمال

اے عاشقانِ رسول! یقیناً جہنّم کے عذابات برداشت کرنا ہم میں سے کسی کے بَس کی بات نہیں ہے۔ ابھی ہم زِندہ ہیں، ہماری سانسیں چل رہی ہیں، ابھی موقع ہے، آیئے! نیک کام کریں، جنّت میں لے جانے والے، اللہ ورسول کی رضا دِلانے والے کام کریں۔ آیئے! جہنّم سے نجات دِلانے والے چند اَعْمال اس نیت سے سُنتے ہیں کہ انہیں باقاعدہ اپنی زِندگی کا حِصّہ بنائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

(1): جہنّم سے چھٹکارے کی دُعا کیجیے!

جہنّم سے بچنے اور چُھٹکارا پانے کے لیے پہلا عَمَل تو یہی ہے کہ جہنّم سے بچنے کے لیے اللہ پاک سے دُعا کی جائے۔ **حدیثِ پاک میں ہے،** اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ سے 3 بار جنّت مانگے تو جنّت کہتی ہے: اِلٰہی! اِسے جنّت میں داخِل فرمادے اور جو 3 بار جہنّم سے پناہ مانگے تو جہنّم کہتی ہے: اِلٰہی! اسے آگ سے امان دے دے۔[2]

---

1 ... صفۃ الجنۃ لمقدسی، ذکر الامر بطلب الجنۃ، جز:3، صفحہ:74، حدیث:43۔

2 ... ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ انہار الجنۃ، صفحہ:605، حدیث:2572۔

جہنّم سے پناہ اِن اَلْفاظ میں بھی مانگ سکتے ہیں: یا اللہ! مجھے جہنّم سے بچا!۔

گناہ گار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یا ربّ!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرما دے | ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یا ربّ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صبح و شام جہنّم سے پناہ مانگنے کی فضیلت

صحابیِ رسول حضرت مسلِم بن حارِث رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: نمازِ فَجْر کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہ کلمات: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّار (اے اللہ! مجھے جہنّم سے بچا) 7 مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اس دِن مر گئے تو اللہ پاک تمہارے لیے جہنّم سے امان لکھ دے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہی کلمات: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّار (اے اللہ! مجھے جہنّم سے بچا) 7 مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ پھر اگر تم اسی رات مر گئے تو اللہ پاک تمہارے لیے جہنّم سے امان لکھ دے گا۔[2]

(2): تقویٰ اِختیار کیجیے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا (پارہ:16، سورۂ مَرْیَم:72)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: پھر ہم ڈرنے والوں کو بچالیں گے۔

اے عاشقانِ رسول! اِس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ روزِ قیامت سب ہی کو جہنّم کے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔
2 ...ابوداؤد، کتاب الادب، باب مایقول اذا اَصبح، صفحہ:793، حدیث:5079 بتقدم وتاخر۔

اوپر (یعنی پُل صراط) سے گزرنا ہے، اُس وقت نجات وہ پائیں گے جو تقویٰ اختیار کرنے، پرہیز گار رہیں۔

تقویٰ کسے کہتے ہیں؟

تقویٰ گُناہوں سے بچنے کا نام ہے، حضرت سَہل بن عبد اللہ تُستَری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا تقویٰ درست ہو جائے، وہ تمام گُناہوں کو چھوڑ دے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! تقویٰ والے یعنی گُناہوں سے بچنے والے بروزِ قیامت نجات پانے والے ہوں گے، ہمیں چاہیے کہ ہم بھی تقویٰ اختیار کریں، گُناہوں سے بچیں، ہر گز نماز قضا نہ ہونے دیں، روزے بھی پُورے رکھا کریں، زکوٰۃ بھی پُوری دیا کریں، فلمیں ڈرامے، بے پردگی وغیرہ وغیرہ گُناہوں سے بچتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیوی زندگی بھی اچھی گزرے گی اور آخرت میں بھی نجات کی خیرات نصیب ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی! | بُری عادتیں بھی چُھڑا یاالٰہی!
خطاؤں کو میری مِٹا یا الٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یاالٰہی![2]

(3): خوفِ خُدا سے آنسو بہایئے!

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں کس چیز کے ذریعے جہنّم سے نجات پا سکتا ہوں؟ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی آنکھوں کے آنسوؤں کے

---

1 ...رسالہ قشیریہ، باب التقویٰ، صفحہ: 142۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 100۔

ذریعے۔ عرض کیا: وہ کیسے؟ فرمایا: خوفِ خُدا سے رویا کرو! کیونکہ جو آنکھ اللہ پاک کے خوف سے روئے، اسے جہنّم کا عذاب نہیں ہوگا۔[1]

یاربّ! میں ترے خوف سے روتا رہوں ہر دَم | دیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا بنا دے[2]

جہنّم سے محفُوظ آنکھ

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: 2 قسم کی آنکھوں کو جہنّم کی آگ نہ چھوئے گی: (1): وہ آنکھ جو رات کے کسی حِصّے میں اللہ پاک کے خوف سے روئے (2): اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ پاک کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزارے۔[3]

خوفِ خُدا سے رونے کی عادَت کیسے بنائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا خوفِ خُدا کے سبب رونا جہنّم سے بچانے والا عمل ہے، کاش! ہمیں خالِص اللہ پاک کی رضا کے لیے خوفِ خُدا کے سبب رونا نصیب ہو جائے۔

روزانہ تنہائی میں بلکہ ہو سکے تو قبرستان جا کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں، اپنی کمزوری اور ناتوانی کا تَصَوُّر باندھیں، اپنے گُناہوں کو یاد کریں اور سوچیں کہ ❁ آہ! اگر گُناہوں پر پکڑ ہو گئی، اللہ پاک مجھ سے ناراض ہو گیا تو میں کیا کروں گا؟ ❁ آہ! عنقریب حضرت مَلَکُ الموت علیہ السَّلام تشریف لے آئیں گے، میری رُوح قبض کر لی جائے گی، پھر جلد ہی میرے عزیز رشتے دار غسل دے کر، کفن پہنا کر، نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الرقہ والبکاء، جلد:3، صفحہ:170، حدیث:4۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:119۔
3 ...ترمذی، کتاب الجہاد، باب ماجاء فی فضل الحرس فی سبیل اللہ، صفحہ:416، حدیث:1639۔

گُھپ اندھیری قبر میں اُتار دیں گے، ایسا تنگ مکان، ایسی تنہائی، وحشت اور سخت اندھیرا جس کا پہلے کبھی تجربہ نہ کیا ہو گا، ابھی موت کی تکالیف بھی کم نہ ہوئی ہوں گی، کہ قبر کی وحشت....! اور یہ وحشت دُور نہ ہوئی ہو گی کہ مُنکَر نَکِیر تشریف لے آئیں گے، ہاں! ہاں! قبر میں امتحان ہو گا، اَفسوس! صَدْ اَفسوس! اگر میرے گُناہ آڑے آگئے اور میں قبر کے امتحان میں ناکام ہو گیا تو میرا کیا بنے گا؟ ۞ آہ! روزِ قیامت گُناہوں پر پکڑ ہو گئی، خُدانخواستہ مجھے جہنّم میں ڈال دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...؟ ۞ ہائے! ہائے! وہ جہنّم کی ہولناک سزائیں، وہاں کے بڑے بڑے سانپ، بَخْتی (تیز رفتار اور طاقتور) اونٹوں جیسے بچھو، انتہائی تیز آگ کہ جو اندر تک جلا کر رکھ دے گی، آہ! اگر مجھے معافی نہ ملی، شفاعتِ مصطفےٰ سے بھی محروم رِہ گیا اور مجھے جہنّم میں جھونک دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...؟؟

دِل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا
مَغْلوب شَہا! نفسِ بَدکار نہیں ہوتا
اے ربّ کے حبیب! آؤ اے میرے طبیب! آؤ
اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی
پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب بس ٹُوٹنے والی ہے
دل آہ! مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا[1]

اے عاشقانِ رسول! یُوں اگر اپنے گُناہوں اور قبر و آخرت کے عذابات کا تَصَوُّر باندھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا سے دِل کانپ اُٹھے گا اور آنکھوں میں آنسو بھی آہی جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں خوفِ خُدا سے رونا نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 163 ملتقطاً۔

(4): ثواب کی نیّت سے اذان دیجیے

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ثواب کے لیے 7 سال تک اذان دی، اُس کے لیے جہنّم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا: اللہ پاک کی رضا کے لیے اذان دینا بھی جہنّم سے بچانے والا عَمَل ہے۔ کاش! ہم اذان دینے کی سَعادت پانے والے بنیں، اذان دینا کوئی مشکل کام تو نہیں، ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مسلمان ہیں، بچپن ہی سے اذان سُنتے آرہے ہیں، پُوری اذان میں صرف 15 کلمات ہیں، یہ کلمات اچھی طرح یاد کر کے کسی عاشقِ رسول قاری صاحب کو سُنا لیجیے! پھر وقتاً فوقتاً صِرْف وصِرْف اللہ پاک کی رضا کے لیے مسجد میں اذان دیتے رہیں، اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب بھی ہاتھ آئے گا اور جہنّم سے نجات بھی مل ہی جائے گی۔

(5): نمازِ باجماعت کا اہتمام کیجیے

صحابیٔ رسول، حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا کے لیے 40 دِن تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھے، اس کے لیے 2 آزادیاں لکھی جائیں گی: (1): ایک آزادی نار (یعنی جہنّم) سے اور (2): دوسری آزادی نفاق سے۔[2]

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب الاذان والسنۃ فیھا، باب فضل الاذان وثواب والمؤذنین، صفحہ: 125، حدیث: 727۔
2 ... ترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی فضل التکبیرۃ الاولیٰ، صفحہ: 78، حدیث: 241۔

میں پڑھتا رہوں سنّتیں وقت ہی پر | ہوں سارے نوافل ادا یاالٰہی![1]

(6):بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھیے!

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھے، اس کے لیے جہنّم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔[2]

(7):مسلمان بھائی کی حاجت پُوری کرنا

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی حاجت پُوری کرنے کے لیے چلے اور اس سے ہمدردی کرے تو اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 7 خندقیں بنادے گا، ان میں ہر خندق کا دوسری سے اتنا فاصلہ ہو گا، جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ ❁. ہم جہنّم سے بچنے اور جنّت میں جانے کے لیے اپنے مسلمان بھائیوں سے ہمدردی کریں ❁. ان کے کام آئیں ❁. کسی کو قرض کی ضرورت ہو تو حسبِ استطاعت قرض دیں ❁. غریبوں پر خرچ کریں ❁. بھوکوں کو کھانا کھلائیں ❁. اسی طرح عزیز رشتے داروں کے بھی کام آئیں ❁. پڑوسیوں کے بھی کام آئیں ❁. دوستوں کے بھی کام آئیں ❁. غرض جس مسلمان کی جو بھی جائز حاجت ہو، ہم اپنی طاقت کے مطابق صرف وصرف اللہ پاک کی رضا کے لیے اس کی مدد کریں، اس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک جہنّم سے بچا کر جنّت میں داخلہ نصیب فرمائے گا۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔
2 ...مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد:4، صفحہ:329، حدیث:5629۔
3 ...موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:167، حدیث:35۔

اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْدان ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔[1]

فلموں سے ڈراموں سے دے نفرت تُو الٰہی! | بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے[2]

سورۃ اَلسَّجْدَۃ کی بَرَکت

حضرت حسن بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ثابت بنانی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ حضرت مُطَرِّف بن عبد اللہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس عیادت کے لیے گئے، اس وقت حضرت مُطَرِّف پر بے ہوشی طاری تھی، حضرت ثابت بنانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے دیکھا کہ حالتِ بے ہوشی میں حضرت مُطَرِّف رحمۃُ اللہِ علیہ سے نُور کی 3 شُعَاعیں بُلند ہو رہی ہیں، ایک سَر سے، دوسری پیٹ سے اور تیسری پاؤں کی جانب سے۔ فرماتے ہیں: یہ دیکھ کر ہم گھبرا گئے، جب آپ کو کچھ اِفاقہ ہوا تو ہم نے عرض کیا: ہم نے آپ کے سَر، پیٹ اور پاؤں کی جانب سے نُور کی شُعَاعیں بلند ہوتی دیکھی ہیں۔ حضرت مُطَرِّف رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: کیا واقعی تم نے ایسا ہی دیکھا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! اس پر حضرت مُطَرِّف رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: یہ سورۃ السَّجدہ کی تلاوت کی بَرَکت ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کی 30 آیتیں ہیں، ابتدائی 10 آیتیں سَر کی جانب سے، درمیانی 10 آیتیں، درمیان سے اور آخر کی 10 آیتیں پاؤں

---

1 ... مصنف ابن شیبہ، کتاب الزہد، کلام ابی امامۃ رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد:8، صفحہ:191، رقم:3۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

کی جانِب سے بلند ہوتی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ میری شفاعت بھی کرے گی۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی قرآن پاک کی خُوب تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کاش! شفاعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے جہنّم سے بچنا اور جنّتُ الْفِرْدَوس میں مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں پہنچنا نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی دینی اور دنیاوی علوم، دونوں کے ذریعے معاشرے کی فلاح و بہبود کا کام انجام دے رہی ہے، عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام ایک اہم تعلیمی شعبہ: **دارُالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم** بنایا گیا ہے۔ جس کا مقصد دینی اَقدار کے ساتھ ساتھ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔

اللہ پاک کے فضل و کرم سے دارالمدینہ اسلامک اسکول سسٹم نے قلیل عرصے میں نمایاں ترقی کی ہے۔ اب تک ملک و بیرون ملک 175 کیمپسز کامیابی کے ساتھ قائم کیے جا چکے ہیں، جہاں 41 ہزار سے زائد طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں اور ایک منظم، باوقار اور ہمہ جہت تعلیمی ماحول سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مزید تعلیمی ترقی کے اس سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے سال 2024ء میں اسلام آباد میں **دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی** کا باقاعدہ قیام عمل میں لایا گیا، جو اعلیٰ تعلیم کے میدان میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے اس تعلیمی شعبے کو مزید ترقی عطا فرمائے اور ہمیں اس سے

---

1 ... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب من عاش بعد الموت، جلد:6، صفحہ:295و296، رقم:46۔

بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ قافلہ جاری ہے، قافلوں کی دھوم دھام ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کثیر اسلامی بھائی قافلوں کے مسافر بن چکے، بعض کر رہے ہیں، بعض نے نیّت کی ہوگی۔ آپ بھی ہمّت کیجیے، جو ابھی تک قافلے میں سفر نہیں کر سکے وہ جلد از جلد دارُ السّنہ پر رابطہ کیجیے، اپنے یہاں کے ذمہ دار کو اپنا نام پیش کیجیے اور 15 نومبر تک قافلے میں لازمی سفر کر لیجیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرضِ عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے۔

قافلوں کے مُتَعَلِّق امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے 5 فرامین: (1): میں قافلے والا ہوں مجھے قافلوں سے پیار ہے (2): قافلوں میں دِین کا دَرْد اور کُڑھن نصیب ہوتی ہے (3): قافلہ ساری دنیا میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہے (4): ہر ماہ 3 دن کے قافلے میں ضرور سَفَر کرنا چاہیے کہ اس سے بیٹری چارج رہتی ہے (5): ہم گناہوں کے مریض ہیں اور دَوا کڑوی ہوتی ہے، لہٰذا قافلہ نَفْس کے لیے دُشوار ہے، اِس لیے قافلے میں سَفَر کرنا اپنا مَعْمُول بنا لیجیے۔[1]

اللہ پاک ہمیں نیک کام کرنے دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے گناہوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...12 دینی کام (مجلد)، صفحہ: 539-541 ملتقطاً۔

اسلامک سپیچز (Islamic Speeches) موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن اسلامک سپیچز (Islamic Speeches) جاری کی گئی ہے۔ جس کے ذریعے آپ دعوتِ اسلامی کے ❁ ہفتہ وار ❁ جمعہ ❁ اور مختلف ایونٹ کے نئے، پرانے بیانات باآسانی حاصل کر سکتے ہیں ❁ یہ بیانات نہ صرف اردو زبان بلکہ انگلش، سندھی، پشتو، بنگالی زبانوں میں بھی موجود ہیں ❁ آپ ان بیانات کو نہ صرف پڑھ سکتے ہیں بلکہ اس ایپلی کیشن میں مخصوص بیانات کو آڈیو میں سن بھی سکتے ہیں ❁ بیانات کو تلاش کرنے کی سہولت بھی موجود ہے، جس سے آپ باآسانی اپنا مطلوبہ بیان ڈھونڈ سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ بیانات کو فیورٹ کر کے محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔ آج ہی اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد تقریباً 8 بجے مَدَنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ

العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **پہلے تولو بعد میں بولو (گفتگو کے آداب قسط:9)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے نیکی کی دعوت، تفسیر قرآن کا پیغام عام کرنے اور عاشقانِ رسول کے دلوں میں عشقِ رسول کی شمع مزید روشن کرنے کی نیّت سے مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مکمل تفسیر نورُالعرفان کی کم و بیش 786 اہم باتوں (POINTS) کی کتاب بنام ؛ **فیضانِ نورُالعرفان** شائع کی ہے۔اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔

نوٹ: اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور خوشی کے مواقع پر مکتبۃُ المدینہ کی کتب و رسائل کا اسٹال (Stall) لگوانے کے لیے اس نمبر 0313-1139278 پر رابطہ کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، رقم:829، انس بن مالک... الخ، جلد:9، صفحہ:343۔

نام رکھنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے نام سے پُکارا جائے گا لہٰذا اپنے اچھے نام رکھو۔[1]

اے عاشقانِ رسول! علمائے کرام لکھتے ہیں: بچے کا اچھا نام رکھا جائے بہت سے لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنیٰ نہیں یا ان کے بُرے معنیٰ ہیں ایسے ناموں سے پرہیز کریں ❁ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام اور صحابہ و تابعین رَضِیَ اللہُ عنہم کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، اُمّید ہے کہ ان کی بَرَکت بچے کے شاملِ حال ہو ❁ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ اس کا بدن مکمل ہوا ہو یا مکمل نہ ہوا، بہر حال اس کا نام رکھا جائے ❁ **حدیث پاک میں ہے:** کچّے بچّے (یعنی جس کا کوئی عُضو بن جائے یا 4 ماہ کا ہو اس) کا نام رکھو کہ اللہ پاک اس کے ذریعے تمہارے عمل کے ترازو کو بھاری کرے گا ❁ جبریل یا میکائیل وغیرہ نام نہ رکھیے ❁ یٰسین یا طٰہٰ نام رکھنا منع ہے ❁ محمد یٰسین نام بھی مت رکھیے، ہاں چاہیں تو غُلام یٰسین اور غلام طٰہٰ رکھ لیجیے ❁ جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہیے کہ اپنی اُمّت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بُرے نام کو اچھے نام سے بدل دیتے تھے ❁ غُلام رسول، غُلام صدیق، غُلام حُسین، غُلام غوث، غُلام رضا نام رکھنا جائز ہے ❁ ایسے نام رکھنا جائز نہیں، جو غیر مسلموں کے لیے مخصوص ہوں۔[2]

نام رکھنے کے ❁. مختلف احکام ❁. احتیاطیں ❁. مسائل ❁. اور کئی طرح کے نئے نئے نام اور ان کے معانی جاننے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **؛نام رکھنے کے احکام۔** مکتبۃُ

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، صفحہ: 775، حدیث: 4948۔
2 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 63-68 ملتقطاً۔

المدینہ سے حاصل کیجیے۔ یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.Dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کیجیے۔ خود بھی مطالعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول | آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔